نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

## پریس ریلیز

### محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی ماہ ستمبر کے پہلے پندھرواڑے کے دوران کپاس کی بہتر نگہداشت کیلئے سفارشات جاری کر دیں

**لاہور:10 ستمبر 2024:** ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق ستمبر کا مہینہ کپاس کی فصل کے لیے انتہائی اہم ہے۔ کاشتکار موسمی حالات پر نظر رکھیں اور اس کے مطابق آبپاشی، سپرے اور دوسرے امور سرانجام دیں۔ بارش کی صورت میں اگر زائد پانی کھیت میں کھڑا ہو جائے تو اس کی نکاسی کا بندوبست کریں۔ اس مقصد کے لیے کھیتوں کے ارد گرد چھوٹے تالاب یا کھالیاں بنائیں۔ جہاں فصل پانی کھڑا رہنے کی وجہ سے کمزور حالت میں ہے وہاں بارش کے بعد میگنیشیم سلفیٹ بحساب 500 گرام اور 2 کلو گرام یوریا فی ایکڑ سپرے کریں۔ رس چوسنے والے کیڑے مثلاً چست تیلہ، سست تیلہ، سفید مکھی اور تھرپس تیزی سے افزائش نسل کرتے ہیں اور رس چوس کر فصل کو کمزور کر دیتے ہیں۔ ستمبر میں ان کے ساتھ ہی سنڈیوں کا حملہ بھی ہو جاتا ہے لہٰذا محکمہ زراعت توسیع کے عملہ کی ہدایات کے مطابق ایسی سفارش کردہ زرعی زہریں استعمال کریں جو دوست کیڑوں کے تحفظ کے لیے محفوظ کیمسٹری والی ہوں۔ ایک ہی کیمسٹری کی زرعی زہروں کے بار بار استعمال سے گریز کریں۔ کپاس کی فصل پر پائریتھرائڈ گروپ کی زہروں کے استعمال سے گریز کریں تاکہ سفید مکھی کا حملہ بڑھ نہ جائے۔ گلابی سنڈی کے حملے کا بروقت پتہ لگانے کے لیے ہفتہ میں دوبار کپاس کی فصل کی پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ گلابی سنڈی کی مانیٹرنگ کے لیے روشنی یا جنسی پھندوں کا استعمال کریں۔ اگر گلابی سنڈی کے پروانوں کی تعداد جنسی پھندے میں 5 پروانے تین لگاتار راتیں آجائیں تو سفارش کردہ نئی کیمسٹری کی زہروں کا سپرے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے کریں اور سپرے 7 دن کے وقفہ سے دوبارہ کریں۔ کپاس کی چنائی صبح 10 بجے شروع کریں جس وقت فصل اور ٹینڈوں پر سے رات کی شبنم خشک ہو جائے تاکہ کپاس بدرنگ نہ ہونے پائے اور نمی کی وجہ سے جننگ کے دوران مشکلات کا سامنا بھی نہ ہو۔ چنائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصے سے مکمل کھلے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کریں اور بتدریج اوپر کو چنائی کرتے جائیں تاکہ پودے کے سوکھے پتے چنی ہوئی کپاس میں شامل نہ ہوں۔ چنائی کے بعد پھٹی کو ایک دو دھوپ ضرور لگوائیں تاکہ نمی کو مناسب سطح پر لایا جاسکے۔ بی ٹی اور غیر بی ٹی اقسام کی پھٹی کو الگ الگ رکھیں۔

☆☆☆☆